

اخلاص و محبت، بے نفسی و لئیت، خوفِ خدا اور فکرِ آخرت کے جو ایمان افروز اور روح پرور مناظر انہوں نے دیکھے تھے، ان کا فطری نتیجہ یہی ہوتا تھا۔ اس لیے کہ ایک ہونہار پودے کو اگر سازگار ماحول میسر آجائے تو پھر اس کے ایک شاداب اور تناور درخت بننے میں کیا چیز مانع ہو سکتی ہے؟

اے ہمارے عظیم رہنما، ہزاروں سلام ہوں آپ پر! خدائے رحمان و رحیم آپ کی تربیت کو نور سے بھروے۔ اور آپ کو فردوس بریں میں صالحین اور ابرار کی رفاقت نصیب فرمائے۔ ہم مردہ پرستوں کو زندہ شخصیتوں کی قدر کرنی نہیں آتی۔ ہم تو متاعِ بردہ کے شیدا کی اور فردوسِ گم گشتہ کے ولدادہ ہیں، اس لیے زندگی میں تو آپ کی قدر ہم نہیں کر سکے، البتہ آپ کے جانے کے بعد ہماری مثال اس یتیم بے نوا کی سی ہے، جو اپنے شفیق باپ کے سایہ شفقت سے محروم ہو کر حزن و غم کی آگ میں سلگ رہا ہو۔ اور اپنے شفیق و مہربان باپ کو یاد کر کے آنسوؤں کے قلم بہا رہا ہو۔

سربانے میر کے آہستہ بولو
ابھی تک روتے روتے سو گیا ہے

بقیہ: بچے دو ہی اچھے.... کیوں؟

کیونکہ میں دوسری امتوں کے مقابلے میں تمہاری تعداد کے زیادہ ہونے پر فخر کروں گا۔
(ابوداؤد - ج ۲ - کتاب النکاح - باب النبی عن التزوج من لم یلد من النساء ص ۲۲)

اعتذار

ترجمان القرآن کے گزشتہ شمارے میں ایک جگہ (رسائل و مسائل ص ۳۵) لفظ ”آپ“ پر غلطی سے علامت ”““ بن گئی تھی۔۔۔۔۔ ادارہ اس سو پر انتہائی ناوم اور معذرت خواہ ہے۔